حرف اوّل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجوع الی القرآن کورس میں نئے داخلے

''رجوع الی القرآن کورس میں داخلے کے لئے طالبانِ قرآن سے درخواستیں مطلوب ہیں''۔ یہ اشتہار گزشتہ چند ماہ سے حکمت قرآن میں شائع کیا جا رہا تھا۔ الحمد للہ اس کورس میں داخلے مکمل ہو گئے ہیں اور ۲ ستمبر سے کلاسز کا آغاز ہو گیا ہے۔ کورس کے شرکاء کی تعداد ۸۰ ہے' جن میں ۲۸ خواتین بھی شامل ہیں۔ اتنی کثیر تعداد میں تعلیم یافتہ حضرات و خواتین کا فہم قرآن کے حصول کے لئے سال بھر کا وقت فارغ کرنے کا فیصلہ کر لینا یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہمارا معاشرہ ابھی سعادت سے بانجھ نہیں ہوا اور اس میں دعوت الی الخیر اور رجوع الی القرآن کی پکار پر لبیک کہنے والے موجود ہیں۔ اس کورس کے شرکاء کی تعداد میں ہر سال اضافہ سے اس حقیقت کی غمازی بھی ہوتی ہے کہ مرکزی انجمن خدام القرآن کے صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد حفظہ اللہ نے آج سے قریباً چالیس سال قبل دعوت رجوع الی القرآن کا جو پودا لگایا اور اسے ایک طویل عرصے تک اپنے خونِ جگر سے سینچا' اب وہ ایک تناور درخت بن کر برگ و بار لا رہا ہے۔

رجوع الی القرآن کورس کو اس دعوتِ قرآنی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے اور اس سے ہر سال بیسیوں مرد و خواتین استفادہ کرتے ہیں' جن میں سے کچھ نہ کچھ تعداد ایسی سعید روحوں کی بھی ضرور نکل آتی ہے جو دروسِ قرآن کے حلقوں اور تدریس عربی کی کلاسز کے ذریعے تعلّم و تعلیم قرآن کے اس ''بہترین'' کام میں مشغول ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ اس سال اس کورس کو جن اساتذۂ کرام کی رفاقت و راہنمائی میسر ہے وہ سب اسی کورس کے فارغ التحصیل ہیں اور اب اعزازی طور پر تدریس کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

کورس کو ترتیب دیتے ہوئے اس امر کو ملحوظ رکھا گیا ہے کہ شرکاء نہ صرف عربی زبان کے بنیادی قواعد اور اسالیب سے واقف ہو جائیں تاکہ قرآن حکیم کی ابدی ہدایت سے براہِ راست استفادے کی راہ ہموار ہو سکے بلکہ قرآن حکیم کے منتخب نصاب کے مربوط مطالعے کے ذریعے دین کا صحیح تصور اور فرائض دینی کا ایک جامع خاکہ بھی ان پر واضح ہو جائے۔ مزید برآں مطالعہ احادیث نبویؐ کا ایک مختصر نصاب' تجوید' ترجمہ و ترکیب قرآن اور مطالعہ فقہ بھی شامل نصاب ہیں —— اللہ تعالیٰ اپنی کتاب عزیز کے تعلّم و تعلیم کے ضمن میں ہونے والی جملہ مساعی کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔ ○○